پاکستان ایگریکلچرل سائنسٹس فورم

اغراض ومقاصد اور لائحہ عمل

Pakistan Agricultural Scientists Forum (PAS Forum)

www.pasforum.org

القرآن

بسم الله الرحمن الرحيم

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

جو لوگ اللہ کے راستے میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ سات بالیں اگائے (اور) ہر بال میں سو دانے ہوں ۔ اور اللہ جس کیلئے چاہتا ہے (ثواب میں) کئی گنا اضافہ کر دیتا ہے ۔ اللہ بہت وسعت والا (اور) بڑے علم والا ہے

The wealth spent in the way of Allah is like a seed which grows seven spikes and each spike contains hundred grains. And Allah multiplies (reward) for whom He wills. And Allah is all-Encompassing and Knowing (2-261)

Pakistan Agricultural Scientists Forum (PAS Forum)

was founded in 1980 aiming to provide a vibrant and active platform for agricultural professionals in academia and research, and practically working in field to join their hands, efforts and skills so that policies could be devised for the uplift and betterment of the nation and agrarian community, in particular. It fosters the generation and transfer of knowledge, a professional house of hundreds of scientists, field officers, academia and agribusiness personals from all sectors (crop, livestock, forest and natural resources) of agriculture. Since 1991, the forum is also publishing an impact factored journal "The Journal of Animal and Plant Sciences" with professionalism and dignity.

Aim of PAS Forum

- To attain the happiness of almighty ALLAH through working for the establishment of Islamic rule of law in general human life and, especially, in the field of agriculture

Objectives of PAS Forum

- To provide platform for agricultural experts, who are agreed with the aim of PAS Forum, to furnish their lives with Islamic commandments
- Moral and professional grooming of the members of this forum
- Taking care of Islamic commandments while development of national agricultural policy
- Promoting agricultural education, research and extension prioritizing the national interests
- To struggle for the best possible solution of problems of agricultural scientists in Pakistan

پاس فورم، اغراض ومقاصد اور لائحہ عمل / حکمت عملی

حصہ اول

دفعہ نمبر 1 نام

پاکستان کے زرعی ماہرین کی اس تنظیم کا نام پاکستان ایگریکلچرل سائنسٹس فورم (PAKISTAN AGRICULTURAL SCIENTISTS FORUM) ہے۔ جس کا مخفف (PAS FORUM) ہوگا۔

دفعہ نمبر 2 نصب العین

انسانی زندگی میں عموماً اور زرعی شعبہ میں خصوصاً اقامت دین کے ذریعے رضائے الٰہی کا حصول

دفعہ نمبر 3 اغراض ومقاصد

1۔ زرعی ماہرین کو اسلام کے عملی تقاضے پورا کرنے کی ترغیب دلانا اور اس تنظیم کے نصب العین سے اتفاق رکھنے والے ماہرین کو ایک پلیٹ فارم پر منظم کرنا۔

2۔ اس تنظیم سے وابستہ ماہرین کی فکری واخلاقی اور پیشہ وارانہ تربیت کا موثر انتظام کرنا۔

3۔ قومی زرعی پالیسی کی اسلام کے مطابق تشکیل کے لیے ہر ممکن کوشش کرنا۔

4۔ زرعی تعلیم، تحقیق اور توسیع میں قومی تعمیر کے جذبے سے بھرپور حصہ لینا۔

5۔ زرعی سائنس دانوں کے مسائل کو حل کرانے کی سعی کرنا۔

دفعہ نمبر 4 لائحہ عمل

1۔ اسلام اور زراعت کے وسیع تر مطالعہ کا اہتمام کرنا۔

2۔ قومی زرعی پالیسی کی اسلامی اصولوں کے مطابق تشکیل کے لیے مطالعاتی گروپ قائم کرنا اور اس کے لیے مناسب سفارشات اور لائحہ عمل تیار کرنا۔

3۔ پاکستان اور عالم اسلام میں زرعی ترقی کے لیے مناسب تدابیر اختیار کرنا۔

4۔ مباحثوں، تذکروں وغیرہ کا انعقاد اور کتب ورسائل کی اشاعت کا اہتمام کرنا۔

5۔ اداروں کے مسائل کو حل کرنے کی سعی کرنا اور سرکاری وغیرہ سرکاری اداروں کے درمیان تعاون پیدا کرنا۔

حصہ دوم

دفعہ نمبر 5 رکنیت

ہر پاکستانی مسلمان

1۔ جو زرعی گریجوایٹ / پوسٹ گریجوایٹ ہو یا اس سے متعلقہ علوم سے تعلق رکھتا ہو۔

2۔ زراعت اور اس سے متعلقہ کسی سرکاری، نیم سرکاری، غیر سرکاری ادارے سے منسلک ہو یا نجی کاروبار کرتا ہو۔

3۔ پاس فورم کے نصب العین، اغراض ومقاصد اور لائحہ عمل سے پوری طرح متفق ہو۔

4۔ اس دستور کی پابندی کا عہد کرے۔

5۔ اسلام کے مقرر کردہ فرائض کو ادا کرنے کی کوشش کرتا ہو اور کبائر سے اجتناب کرتا ہو۔

پاس فورم کا رکن بن سکتا ہے۔ پاس فورم کے کام کو چلانے کے لیے مالی امداد کرنے پر تیار ہو۔

دفعہ نمبر 6

پاس فورم کی رکنیت اختیار کرنے کا طریقہ کار یہ ہوگا کہ خواہش مند زرعی سائنس دان پاس فورم کا فارم رکنیت (ضمیمہ نمبر 1) پر کر کے مقامی یونٹ کے صدر کو دے گا۔ جو اپنی سفارش کے ساتھ اسے پندرہ یوم کے اندر صوبائی صدر کی معرفت مرکزی صدر کو بغرض منظوری روانہ کرے گا۔

1۔ مرکزی صدر رکنیت کو منظور کرے گا۔ لیکن مسترد کرنے کی صورت میں اس کے لیے مجلس عاملہ سے مشورہ لازم ہوگا۔

2۔ مرکزی صدر کی منظوری کے بعد درخواست دہندہ پاس فورم کا کارکن بن جائے گا۔ جس کی اطلاع اسے تحریری طور پر کی جائے گی۔

3۔ جہاں مقامی یونٹ نہ ہو وہاں رکنیت کی درخواست صوبائی صدر کی وساطت سے اور جہاں صوبائی صدر نہ ہو وہاں درخواست براہِ راست مرکزی صدر کو بھیجی جائے گی۔

دفعہ نمبر 7

ہر رکن کو اپنی زندگی درج ذیل امور کو اختیار کرنا ہوگا۔

☆ اپنی زندگی کو قرآن وسنت کے مطابق ڈھالنا۔

☆ اپنی علمی، ذہنی اور پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو نشو ونما دینا اور انہیں اقامت دین کے لیے استعمال کرنا۔

☆ اپنے ہم پیشہ افراد کو اس تنظیم میں شمولیت کی دعوت دینا اور جو اس دعوت کو قبول کریں انہیں اس کے نظم میں شامل کرنا۔

دفعہ نمبر 8

1۔ کسی کا رکن کا فورم سے اخراج اس صورت میں ہو سکے گا جب کہ

الف۔ وہ اپنے عہد رکنیت سے قولاً یا عملاً انحراف کرے یا

ب۔ اس سے کوئی ایسا فعل سرزد ہو جو فورم کے اغراض ومقاصد اور نظم یا اس کے اخلاقی حیثیت کو نقصان پہنچانے والا ہو۔

ج۔ اس کے قول وعمل سے یہ ظاہر ہو کہ اسے فورم کے کام سے کوئی دلچسپی باقی نہیں رہی۔

2۔ اگر کوئی مقامی صدر یہ محسوس کرے کہ اس مقام کا کوئی رکن درج بالا دفعات کا مرتکب ہوا ہے تو وہ رکن متعلقہ سے تحریری طور پر جواب طلبی کرے گا جس کا جواب 10 یوم کے اندر تحریری صورت میں دینا ہوگا۔ جواب موصول نہ ہونے کی صورت میں یا اگر مقامی صدر اس جواب سے مطمئن نہ ہو تو وہ اپنی رائے کے ساتھ رپورٹ صوبائی صدر کو کرے گا جو اپنی رائے کے ساتھ اسے مرکزی صدر کے پاس ارسال کرے گا۔ جہاں صوبائی صدر نہ وہاں یہ رپورٹ براہِ راست مرکزی صدر کو بھیجی جائے گی۔

3۔ اخراج کا فیصلہ مرکزی صدر کی صوابدید پر ہوگا۔ لیکن مرکزی صدر کے لیے مجلس عاملہ سے مشورہ کرنا لازمی ہوگا۔

4۔ مرکزی صدر کو کسی فرد کی رکنیت معطل کرنے کا اختیار ہوگا لیکن معطلی کے ایک ہفتہ کے اندر رکن متعلقہ کو اس کی وجہ سے آگاہ کیا جائے گا اور رکنیت کی منسوخی کے لیے عاملہ سے مشورہ لازمی ہوگا۔

دفعہ نمبر 9

1۔ ہر رکن اپنا استعفیٰ مقامی صدر کو دے گا۔ جس کا فرض ہوگا کہ وہ صوبائی صدر کے واسطے سے مرکزی صدر کو مطلع کرنے اور جہاں صوبائی نظم نہ ہو وہاں یہ استعفیٰ براہِ راست مرکزی صدر کو ارسال کیا جائے گا۔

2۔ مرکزی صدر کے مطلع ہونے پر رکنیت معطل ہو جائے گی تاہم مرکزی صدر کی منظوری کے بعد یہ رکنیت منسوخ ہو جائے گی۔

حصہ سوم

جزو اول:۔ عہدیداروں کے اوصاف

دفعہ نمبر 10:۔ صدر کے انتخاب میں حسب ذیل اوصاف کو مدنظر رکھا جائے گا۔

☆ یہ کہ نہ وہ اس منصب کا امیدوار ہو اور نہ ہی اس کے حصول کے لیے کوشاں ہو۔

☆ یہ کہ ارکان پاس فورم، تقویٰ، علم وفہم، قوت فیصلہ، امانت ودیانت، پیشہ وارانہ قابلیت اور راہ خدا میں استقامت کے لحاظ سے اس کو سب سے بہتر پاتے ہوں۔

☆ یہ کہ وہ انتظامی صلاحیت کے لحاظ سے اہل ترین ہو۔

جزو دوم:۔ نظم انتخاب

دفعہ نمبر 11

1۔ انتخاب میں کنویسنگ (CANVASSING) کی اجازت نہ ہوگی۔

2۔ کوئی شخص نہ اپنے حق میں خود کوئی پروپیگنڈہ کر سکتا ہے اور نہ دوسروں سے بالواسطہ یا بلاواسطہ پروپیگنڈہ کرا سکتا ہے۔

3۔ کسی شخص کی حمایت یا مخالفت میں گروہی منصوبہ بندی نجوی کی اجازت نہ ہوگی۔

4۔ انتخابات کے بارے میں کسی سے مشورہ حاصل کرنا یا کسی کے طلب کرنے پر مشورہ دینا کنویسنگ کے تحت نہیں آتا۔

5۔ انتخابات میں آرا کی مجرد اکثریت فیصلہ کن ہوگی۔

دفعہ نمبر 12

1۔ منتخب عہدیداران اور مجلس عاملہ کی مدت ختم ہونے کے کم از کم 2 ماہ پہلے مجلس عاملہ انتخابات کا انتظام کرنے کے لیے ایک ناظم انتخاب مقرر کرے گی اور اس انتخابات کے ضروری قوائد بنائے گی۔

2۔ منتخب عہدیداروں کا اعلان، ناظم انتخاب جلاس عام پر کرے گا۔ یہ انتخاب دو سال کے لیے ہو گا۔

3۔ مرکزی و صوبائی صدور مسلسل دو دورانیوں (4 سال) سے زیادہ منتخب نہ ہو سکیں گے۔

دفعہ نمبر 13

دوران سیشن اگر کسی وجہ سے مرکزی عہدیداروں کا منصب خالی ہو جائے تو مجلس عاملہ بقیہ مدت کے لیے کثرت رائے سے نئے مرکزی عہدیداروں کا انتخاب کرے گی۔ مرکزی عہدیداران پاس فورم کے ارکان سے لے جائیں گے اور مرکزی عہدیداران کی نامزدگی اور برخواستگی مجلس عاملہ کے مشورہ سے ہو گی۔

جز و سوم:۔ مرکزی نظام

دفعہ نمبر 14

1۔ مرکزی نظام صدر، نائب صدر، جنرل سیکرٹری، جوائنٹ سیکرٹری، سیکرٹری مالیات پر مشتمل ہو گا۔ صدر، نائب صدر اور اسسٹنٹ سیکرٹری کا انتخاب ارکان پاس فورم کریں گے جب کہ سیکرٹری جنرل اور سیکرٹری مالیات کی نامزدگی صدر کرے گا تا کہ وہ ان کی منظوری مجلس عاملہ سے لے گا۔

2۔ مجلس عاملہ کے ارکان کی کل تعداد 5 ہو گی جن کا براہ راست انتخاب ارکان پاس فوم کریں گے۔

3۔ صوبائی صدور مجلس عاملہ کے بر بنائے عہدہ رکن ہوں گے۔ تاہم وہ اپنی جگہ سے اپنے نمائندے اجلاس میں شرکت کے لیے نامزد کر سکیں گے۔

دفعہ نمبر 15

1۔ انتخاب کے بعد منصب کی ذمہ داری سنبھالنے سے پہلے، ارکان کا اجتماع یا مجلس عاملہ کے اجلاس میں تمام عہدیدار اپنے منصب کا حلف اٹھائیں گے (ضمیمہ نمبر 3)

دفعہ نمبر 16

صدر کے فرائض حسب ذیل ہوں گے۔

1۔ پاس فورم کے نصب العین کے حصول اور اغراض و مقاصد کی تکمیل کو اپنا فرض اولین سمجھے گا۔

2۔ اس دستور کے مطابق فورم کے نظم کو بہترین اسلوب پر قائم رکھنے، چلانے اور اس کی حفاظت کرنے کی پوری کوشش کرے گا۔

3۔ ہمیشہ اپنی مجلس عاملہ کے مشورے سے کام کرے۔ روز مرہ کے معاملات اور صدر کے عام فرائض یا وہ معاملات جن میں فوری اقدام ضروری ہو۔ اس پابندی سے مستثنٰی ہوں گے۔ الا یہ کہ کسی چیز کے بارے میں دستور میں قطعی صراحت موجود ہو۔

4۔ مرکزی عہدے داران (سیکرٹری جنرل اور سیکرٹری مالیات) کو نامزد کرے گا تاہم صدر اپنے نامزد کردہ عہدیداران کی منظوری مجلس عاملہ سے لے گا۔

5۔ مرکزی صدر کو اختیار ہو گا کہ وہ کسی فرد کی رکنیت کوئی وجہ بتائے بغیر کسی بھی وقت معطل کر دے۔ لیکن معطّلی کے ایک ہفتہ کے اندر رکن متعلقہ کو اس کی وجہ سے آگاہ کیا جائے گا تاہم منسوخی کے لیے مجلس عاملہ سے مشورہ ضروری ہو گا۔

6۔ دوران اجلاس صدر کی پیشگی اجازت کے بغیر کوئی رکن کوئی تحریک نہیں اٹھا سکتا۔

7۔ مرکزی صدر کو حسب ذیل اختیارات بھی حاصل ہوں گے۔ جنہیں وہ براہِ راست یا اپنے ماتحت ممبران کے واسطے سے استعمال کرنے کا مجاز ہو گا۔ (دفعہ نمبر 41,40,39,37,31,29,27,23,21,18,14,9,8,6)

8۔ صدر کو تنظیم کے نصب العین کے حصول۔ اغراض و مقاصد کی تکمیل اور نظم کو دستور کے مطابق قائم رکھنے کے لیے جملہ معاملات کی انجام دہی کے اختیارات حاصل ہوں گے۔ جن کی وہ ضرورت محسوس کرے الا یہ کہ اس سلسلے میں خود دستور اس کے کسی اختیار کو بصراحت محدود یا مشروط کر دے۔

دفعہ نمبر 17

(الف) مرکزی تنظیم کا ایک نائب صدر ہو گا جو

1۔ صدر کی انتظامی امور میں معاونت کرے گا۔

2۔ صدر کی عدم موجودگی میں صدر کے فرائض سرانجام دے گا۔

(ب) مرکزی تنظیم کا ایک سیکرٹری جنرل ہو گا جو

1۔ مرکزی شعبوں کو اطمینان بخش طریقے سے چلانے کا ذمہ دار ہو۔ فورم کے نظم کو ٹھیک ٹھیک قائم رکھنا، ماتحت شاخوں اور ارکان پر نگاہ رکھنا اور صدر کو تمام حالات سے باخبر رکھنا اس کے فرائض میں شامل ہوگا۔

2۔ صدر کی ہدایت پر اجلاس عام اور مجلس عاملہ کا اجلاس طلب کرے گا اور ایجنڈا تیار کر کے جاری کرے گا۔

3۔ سالانہ رپورٹ بشمول حسابات مجلس عاملہ کے اجلاس میں پیش کرے گا۔

4۔ مرکزی ریکارڈ کا نگران ہوگا اور اس کی ترتیب وحفاظت کا ذمہ دار ہوگا۔

5۔ اپنے فرائض کی انجام دہی میں صدر کے سامنے جواب دہ ہوگا۔

(ج) مرکزی تنظیم کا ایک جوائنٹ سیکرٹری ہوگا۔ جو

1۔ سیکرٹری جنرل کی دفتری امور میں معاونت کرے گا۔

2۔ سیکرٹری جنرل کی عدم موجودگی میں اس کے فرائض سرانجام دے گا۔

(د) مرکزی تنظیم کا ایک سیکرٹری مالیات ہوگا۔ جو مندرجہ ذیل فرائض سرانجام دے گا۔

1۔ بیت المال کے حساب کا ذمہ دار ہوگا۔

2۔ حسابات کی سالانہ رپورٹ کی تیاری میں سیکرٹری جنرل کی مدد کرے گا۔

دفعہ نمبر 18 مجلس عاملہ

مرکزی کی امداد اور مشورے کے لیے جملہ عہدیداران اور منتخب ارکان وصوبائی صدور پر مشتمل ایک مجلس عاملہ ہوگی۔

1۔ ارکان پاس فورم بلاواسطہ انتخاب کے ذریعہ 5 ارکان عاملہ منتخب کریں گے۔

2۔ مرکزی صدر بر بنائے عہدہ اس مجلس کا صدر ہوگا۔

3۔ مجلس عاملہ کے کسی بھی اجلاس میں خصوصی دعوت پر افراد کو مدعو کیا جاسکے گا۔ لیکن انہیں ووٹ دینے کا اختیار نہ ہوگا۔

4۔ اگر مجلس عاملہ میں کوئی نشست خالی ہوجائے تو اسے ساٹھ دنوں کے اندر پر کرنا ضروری ہوگا۔

5۔ مجلس عاملہ کے منتخب شدہ ارکان انتخاب کے بعد حلف اٹھائیں گے۔ (ضمیمہ نمبر 2)

6۔ مجلس عاملہ مدت 2 سال ہوگی۔

7۔ دوران میقات نئے مرکزی صدر کے انتخاب میں پچھلی عاملہ پوری کی پوری برقرار رہے گی۔

8۔ مجلس عاملہ کا اجلاس حسب ذیل صورتوں میں لازماً منعقد ہوگا۔

الف۔ مرکزی صدر اس کی ضرورت محسوس کرے۔

ب۔ مجلس عاملہ کے 3 ارکان مرکزی صدر سے تحریری مطالبہ کریں۔

ج۔ ارکان پاس فورم کی 1/10 تعداد صدر سے تحریری مطالبہ کریں۔

د۔ مجلس عاملہ یا ارکان کے متذکرہ بالا تحریری مطالبہ (شق نمبر ب، ج) کے وصول ہونے کی صورت میں مجلس عاملہ کا اجلاس تاریخ وصولی مطالبہ سے 30 دن کے اندر منعقد ہونا ضروری ہوگا۔

9۔ مجلس عاملہ اپنی کاروائی کے لیے قوائد وضوابط خود وضع کرے گی۔

10۔ مجلس عاملہ کے سال میں کم از کم دو عمومی اجلاس ہوں گے۔

11۔ مجلس عاملہ کے عمومی اجلاسوں کے انعقاد کا اعلان تین ہفتے قبل کیا جائے گا اور ایجنڈا دو ہفتے قبل روانہ کر دیا جائے گا۔

12۔ مجلس عاملہ کا نصاب اس کے ارکان کی 1/2 تعداد پر مشتمل ہوگا۔ لیکن اگر کوئی اجلاس نصاب پورا نہ ہونے کی وجہ سے ملتوی کرنا پڑے تو پھر اس کے بعد دوسرے اجلاس کے لیے کوئی نصاب نہ ہوگا۔

13۔ مجلس عاملہ کے فیصلے کثرت رائے سے ہوا کریں گے۔

14۔ مرکزی صدر ان فیصلوں کو بالعموم قبول کرلیا کرے گا لیکن اسے رد کرنے کا پورا حق ہوگا۔

16۔ اگر کسی معاملہ میں صدر اور مجلس عاملہ کے درمیان اختلاف ہو جائے اور ان میں سے کسی کے لیے بھی دوسرے کی رائے قابل قبول نہ ہو تو آخری فیصلہ ارکان پاس فورم کی رائے سے ہوگا۔

17۔ مجلس عاملہ کے بحیثیت مجموعی اور اس کے ارکان کے فرداً فرداً فرائض حسب ذیل ہوں گے۔

1۔ مرکزی صدر اور خود اپنی پوری نگرانی کریں اور دیکھتے رہیں کہ پاس فورم کا کام

(الف)۔ صحیح اسلامی اصولوں کے مطابق ہو رہا ہے۔

ب۔ نصب العین کے حصول اور اغراض و مقاصد کی تکمیل کے لیے حتی الامکان مناسب تدابیر کی جا رہی ہیں۔

(ج)۔ پاس فورم کے دستور کی پابندی کی جا رہی ہے۔

2۔ تنظیم میں جہاں کوئی خرابی محسوس کریں اسے دور کرنے کی کوشش کریں۔

3۔ تنظیم کی بہتری کے لیے اپنے مشورے دینا اپنا فرض اولین سمجھیں۔

4۔ اپنی رائے کا بے لاگ طریقے پر اظہار کریں۔

5۔ مجلس عاملہ کے اجلاسوں میں پابندی سے شریک ہوں۔

دفعہ نمبر 19

1۔ مجلس عاملہ کو وہ تمام اختیارات حاصل ہوں گے جن کی صراحت دفعات 6,16,18,20 میں کر دی گئی ہے۔

2۔ مجلس عاملہ کے ہر رکن کو اپنے فرائض کی ادائیگی کے لیے مجلس کے اجلاس میں سوال، بحث، تنقید، محاسبہ اور آزادانہ اظہار رائے کا پورا حق حاصل ہوگا۔

جزو چہارم:۔ صوبائی نظم

دفعہ نمبر 20

1۔ ہر صوبے کے نظم کا ذمہ دار ایک صدر ہوگا جو صوبائی صدر کہلائے گا۔

2۔ صوبائی صدر کا انتخاب ارکان صوبہ کی بلاواسطہ رائے سے ہوگا تاہم صوبائی نظم قائم ہونے تک مرکزی صدر مجلس عاملہ کے مشورہ سے مناسب انتظام کرے گا۔

3۔ صوبائی صدر کے انتخاب میں اوصاف مندرجہ دفعہ 10 کو ملحوظ رکھا جائے گا۔

4۔ صوبائی صدر کا انتخاب 2 سال کے لیے ہوگا۔

5۔ صوبائی صدر کا انتخاب مسلسل دو دورانیوں سے زیادہ نہیں ہوگا۔

دفعہ نمبر 21

صوبائی صدر اپنے منصب کی ذمہ داری سنبھالنے سے پہلے حلف صدارت (ضمیمہ نمبر 2) اٹھائے گا اور اس کے لیے مرکزی صدر کوئی مناسب صورت حال تجویز کرے گا۔

دفعہ نمبر 22

1۔ صوبائی صدر اپنے صوبہ میں وہی فرائض ہوں گے جو مرکزی نظام کے تحت دفعہ 16 میں درج ہیں۔

2۔ صوبائی صدر کو اپنے صوبے میں حسب ذیل اختیارات حاصل ہوں گے۔ جنہیں وہ براہِ راست یا دیگر ممبران کے واسطے سے استعمال کرے گا۔

(الف)۔ دستور میں تصریح کردہ تمام اختیارات بموجب دفعات 20,27۔

(ب)۔ فورم کے نصب العین کے حصول، اغراض و مقاصد کی تکمیل اور فورم کے نظم کو دستور کے مطابق قائم رکھنے کے لیے جملہ معاملات کی انجام دہی کے اختیارات الا یہ کہ اس سلسلے میں خود دستور اس کے کسی اختیار کو بصراحت محدود یا مشروط کر دے۔

3۔ صوبائی صدر کے فرائض و اختیارات میں وہ تمام امور بھی شامل ہوں گے جو مرکزی صدر اس کے سپرد کرے۔

دفعہ نمبر 23

صوبے کے ان تمام تنازعات و معاملات جو صوبے میں طے نہ کیے جا سکیں مرکزی صدر کی طرف رجوع کیا جائے گا۔

جزو پنجم:۔ مقامی نظم

دفعہ نمبر 24

1۔ جس مقام پر دو سے زیادہ ارکان موجود ہوں وہاں مقامی شاخ قائم ہوگی۔

2۔ جن مقامات پر منفرد ارکان ہوں وہ صوبائی نظم سے رابطہ رکھیں گے۔

دفعہ نمبر 25

1۔ ہر مقامی شاخ کا ذمہ دار ایک صدر ہوگا جو مقامی صدر کہلائے گا۔

2۔ مقامی صدر کو بالائی نظم مقامی ارکان سے استصواب کے بعد مقرر کرے گا اور اس تقرر میں اوصاف مندرجہ دفعہ نمبر 10 ملحوظ رکھے جائیں گے۔

3۔ یہ تقرر مرکزی صدر کے انتخاب کے بعد ایک ماہ کے اندر اندر کیا جائے گا اور اس کی مدت دو سال ہوگی۔

4۔ اس منصب کے لیے ایک شخص کو بار بار مقرر کیا جا سکے گا۔

دفعہ نمبر 26

مقامی صدر ذمہ داریاں سنبھالنے سے پہلے ممبران کے اجتماع میں حلف صدارت (ضمیمہ نمبر 3) اٹھائے گا۔

1۔ مقامی صدر کے اپنے مقام پر وہی فرائض ہوں گے جو مرکزی دفعہ نمبر 16 میں درج ذیل ہیں۔

2۔ مقامی صدر کو مندرجہ ذیل اختیارات ہوں گے۔

(الف)۔ دستور میں تصریح کردہ اختیارات بمطابق دفعات 28,8

(ب)۔ پاس فورم کے نصب العین کے حصول، اغراض و مقاصد کی تکمیل اور فورم کے نظم کو دستور کے مطابق قائم رکھنے کے لیے جملہ معاملات کی انجام دہی کے اختیارات الا یہ کہ اس سلسلے میں خود دستور اس کے کسی اختیار کو بصراحت محدود و مشروط کردے۔

3۔ مقامی صدر کے فرائض و اختیارات وہ بھی ہوں گے جو مرکزی صدر یا صوبائی صدر اس کے سپرد کردے۔

دفعہ نمبر 27

جن تنازعات کو مقامی طور پر حل نہ کیا جا سکے ان کے لیے صوبائی صدر اور جہاں صوبائی صدر نہ ہوں وہاں مرکزی صدر کی طرف رجوع کیا جائے۔

دفعہ نمبر 28

مقامی صدر کو مقامی شاخ کے اندرونی نظم کی تفصیلات طے کرنے کا اختیار ہوگا۔

جزو ششم:۔ مالیات

دفعہ نمبر 29

1۔ ہر مقامی شاخ کے لیے مقامی، صوبے کے لیے صوبائی بیت المال اور مرکز کے لیے مرکزی بیت المال قائم کیا جائے گا۔ اس کا انچارج سیکرٹری مالیات کہلائے گا۔ جس کا تقرر متعلقہ صدر کرے گا۔

2۔ بیت المال کے نظم و نسق کے جملہ اختیارات مرکزی صدر کو حاصل ہوں گے۔

دفعہ نمبر 30

بیت المال میں آمدنی حسب ذیل مدات سے حاصل کی جائے گی۔

1۔ پاس فورم کے ممبران سے اعانت

2۔ ماتحت بیت المالوں سے

3۔ ایسی مدات سے جن کی اجازت مرکزی صدر سے حاصل کر لی گئی ہو۔

نوٹ:

(الف)۔ ہر رکن پاس فورم مقررہ کردہ سالانہ اعانت ادا کرنے کا پابند ہوگا۔

(ب)۔ مقامی اخراجات کے لیے ارکان حسب ضرورت اعانت جمع کریں گے۔

(ج)۔ ماتحت بیت المال مرکز/صوبہ کی طرف سے عائد کردہ عانت مرکز/صوبہ کے بیت المال کو ادا کریں گے۔

دفعہ نمبر 31

متعلقہ صدر کو بیت المال سے فورم کے نصب العین، اغراض و مقاصد کی تکمیل اور نظم کے قیام کے لیے جملہ کاموں پر خرچ کرنے کے اختیارات ہوں گے۔

مقامی صدر اپنے بیت المال کے لیے ممبران کے سامنے جوابدہ ہوں گے۔

مرکزی صدر بیت المال کے آمد وصرف کے سلسلے میں مجلس عاملہ کے سامنے جوابدہ ہوگا۔

سیکرٹری مالیات بیت المال کی تمام تفصیلات سیکرٹری جنرل کے واسطے سے صدر کو باخبر رکھے گا۔

جزو ہفتم:۔ مناصب سے معزولی

دفعہ نمبر 32

مرکزی صدر کو حسب ذیل صورتوں میں معزول کیا جا سکے گا۔

(الف)۔ جب وہ کسی نقص صریح کی خلاف ورزی پر اصرار کرے۔

(ب)۔ جب اس کی روش سے پاس فورم کو شدید نقصان پہنچنے کا احتمال ہو۔

(ج)۔ معزولی کا طریقہ کار حسب ذیل ہوگا۔

(الف)۔ اگر مجلس عاملہ کی اکثریت مرکزی صدر کے خلاف تحریک عدم اعتماد پاس کر دے تو پورا معاملہ تیس دن کے اندر پاس فورم کے ارکان کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ پھر اگر ان کی اکثریت تحریک سے متفق ہو تو مرکزی صدر معزول ہو جائیں گے اور اگر ارکان کی اکثریت مرکزی صدر کے حق میں رائے دے تو مجلس عاملہ معزول ہو جائے گی اور عاملہ کا نائب نئے سرے سے ہوگا۔

(ب)۔ فورم کے ارکان کی طرف سے مرکزی صدر کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش ہونے کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایک بمعہ وجود دلائل کل ممبران کے 1/5 تعداد کے دستخطوں کے ساتھ تحریری طور پر مجلس عاملہ میں پیش کر دی جائے اور اس کا طریقہ کار وہی ہوگا جو شق (الف) میں درج ہے۔

دفعہ نمبر 33

صوبائی صدر کی معزولی کا طریق، دفعہ 32 کے مطابق ہوگا۔

دفعہ نمبر 34

اگر کسی مقام کے ممبران کی اکثریت مقامی صدر کے خلاف تحریک عدم اعتماد پاس کر دے تو وہ معزول ہو جائے اور بقیہ مدت کے لیے نئے صدر کا انتخاب ہوگا۔

دفعہ نمبر 35

اگر مرکزی صدر یہ محسوس کرے کہ مجلس عاملہ کے منتخب شدہ ارکان میں سے کسی ایک یا زیادہ ارکان کی تبدیلی ضرورت ہے تو وہ فورم کے ممبران سے استصواب کرے گا۔ اگر ممبران کی اکثریت اس کی رائے سے متفق ہو تو مجلس عاملہ کا متعلقہ رکن/ارکان معزول ہو جائیں گے لیکن اگر بحیثیت مجموعی معزولی کے بارے میں اکثریت مرکزی صدر کی رائے سے اتفاق نہ کرے تو مرکزی صدر کے لیے لازم ہوگا ایک ماہ کے اندر مجلس عامہ کا اجلاس بلا کر اپنا استعفیٰ پیش کر دے۔

دفعہ نمبر 36 مجلس عامہ سے علیحدگی کا طریق کار

1۔ مجلس عامہ کا وہ رکن جو فورم کا ممبر نہ رہے۔

2۔ دفعہ نمبر 18 شق نمبر 5 کی مسلسل دو دفعہ بلا کسی معقول عذر خلاف ورزی کرے۔

3۔ مجلس کی رکنیت سے مستعفی ہو جائے اور مرکزی صدر اس کا استعفیٰ قبول کرے۔

4۔ فورم کے ارکان کی اکثریت اس کے خلاف عدم اعتماد کا اظہار کر دے۔

5۔ نامزد شدہ رکن عاملہ ہونے کی صورت میں مرکزی صدر کا اعتماد نہ رہے تو اسے مجلس عاملہ کی رکنیت سے علیحدہ تصور کیا جائے گا۔

دفعہ نمبر 37

مرکزی صدر کو مجلس عاملہ کے مشورے سے کسی مقامی شاخ کو توڑ دینے یا معطل کر دینے کا اختیار ہوگا۔

جزو ہشتم:۔

دفعہ نمبر 38

وہ صوبہ جہاں صوبائی نظم قائم نہ ہو سکے براہ راست مرکز کے تحت رہے گا۔

اس صوبے میں تنظیم کے کام کے لیے مرکزی صدر کو مجلس عاملہ کے مشورے سے کوئی مناسب نظام تجویز کرنے کا اختیار ہوگا۔

دفعہ نمبر 39

ایسی شاخوں کے لیے معمول کی نشر و اشاعت، دعوت نامے اور اشتہارات کے علاوہ دوسری اہم چیزوں کے لیے مرکزی/صوبائی صدر سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہوگا۔

دفعہ نمبر 40

اس دستور کی منشاء کو پورا کرنے کے لیے مرکزی صدر مجلس عاملہ کے مشورے سے قواعد بنانے کا مختار ہوگا۔

دفعہ نمبر 41 دستور میں ترمیم

اس دستور میں ہر ترمیم

فورم کے ممبران کی 2/3 اکثریت سے منظور کی جاسکتی ہے لیکن ایسی ہر ترمیم کا نوٹس اجتماع کے انعقاد سے 2 دن قبل مرکزی صدر کے پاس پہنچ جانا ضروری ہے۔

مجلس عاملہ کے ارکان کی اکثریت رائے سے منظور کی جاسکتی ہے لیکن ایسی ہر ترمیم کے لیے ضروری ہوگا کہ اس کے منظور کئے جانے کے بعد آئندہ اجتماع میں ممبران کی دو تہائی اکثریت اس کی توثیق کردے۔

دفعہ نمبر 42

اس دستور کی تعبیر میں اختلاف کی صورت میں مجلس عاملہ کی طرف رجوع کیا جائے گا۔

دفعہ نمبر 43

یہ دستور 25 ستمبر 1992ء سے نافذ العمل ہوگا۔

ضمیمہ نمبر 1

فارم برائے رکنیت

حلف رکنیت

میں ....اللہ تعالیٰ کو گواہ رکھتے ہوئے اقرار کرتا ہوں کہ میں انسانی زندگی میں عموماً اور زرعی شعبہ میں خصوصاً اقامت دین کے ذریعے رضائے الٰہی کے حصول کے لیے کوشاں رہوں گا۔فورم کے قوائد وضوابط کا پابند رہوں گا اور فورم کی طرف عائد شدہ اعانت باقاعدگی سے ادا کرتا رہوں گا۔اللہ تعالیٰ مجھے اس عہد کو وفا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

دستخط درخواست دہندہ

تاریخ مقام

ضمیمہ نمبر 2

حلف نامہ رکنیت مجلس عاملہ

میں .... جسے پاس فورم کی مجلس عاملہ کا رکن مقرر کیا گیا ہے۔ اللہ رب العالمین کو گواہ کر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں

1۔ پاس فورم کے نظم اور اس کے کام کی پوری نگرانی کروں گا اور جہاں خرابی محسوس کروں گا اس کو دور کرنے کی پوری کوشش کروں گا۔

2۔ فورم کے دستور اور مجلس کے قواعد کا پابند رہوں گا۔

3۔ اپنی رائے کا بے لاگ طریقہ پر اظہار کروں گا۔

4۔ بلا عذر شرعی مجلس کے اجلاس میں حاضری میں کوتاہی نہ کروں گا۔

اللہ تعالیٰ مجھے اس عہد کو وفا کرنے کی پوری توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تاریخ دستخط

ضمیمہ نمبر 3

حلف نامہ برائے عہدیداران

میں .... جسے پاس فورم .... کا .... مقرر کیا گیا ہے۔

اللہ رب العامین کو گواہ کر کے اقرار کرتا ہوں کہ میں

1۔ فورم کے نصب العین اور اغراض و مقاصد کی تکمیل کو اپنا فرض اولین سمجھوں گا۔

2۔ پاس فورم کے دستور کا خود پابند رہوں گا اور اس کے مطابق فورم کے نظم کو بہترین اسلوب پر چلانے اور قائم رکھنے اور اس کی حفاظت کرنے کی پوری کوشش کروں گا۔

اللہ تعالیٰ مجھے اس عہد کو وفا کرنے کی پوری توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تاریخ

دستخط